روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 19/اگست 2006ء 23 رجب 1427 ہجری 19 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 185

سماعت کے شر سے بچنے کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت شکل بن حمیدؓ کو برائیوں سے بچنے کیلئے یہ دعا سکھائی

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنی سماعت کے شر سے اور اپنی بصارت کے شر سے اور اپنی زبان اور دل کے شر سے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح حدیث نمبر:2414)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ جسم جو اعمال کی کیفیت سے ملتا ہے یہی عالم برزخ میں نیک و بد کی جزا کا موجب ہوجاتا ہے۔ میں اس میں صاحب تجربہ ہوں مجھے کشفی طور پر عین بیداری میں بارہا بعض مردوں کی ملاقات کا اتفاق ہوا ہے۔ اور میں نے بعض فاسقوں اور گمراہی اختیار کرنے والوں کا جسم ایسا سیاہ دیکھا ہے کہ گویا وہ دھوئیں سے بنایا گیا ہے۔ غرض میں اس کوچہ سے ذاتی واقفیت رکھتا ہوں اور میں زور سے کہتا ہوں کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے ایسا ہی ضرور مرنے کے بعد ہر ایک کو ایک جسم ملتا ہے خواہ نورانی خواہ ظلمانی۔ انسان کی یہ غلطی ہوگی۔ اگر وہ ان نہایت باریک معارف کو صرف عقل کے ذریعہ سے ثابت کرنا چاہے۔ بلکہ جاننا چاہئے۔ کہ جیسا کہ آنکھ شیریں چیز کا مزہ نہیں بتلاسکتی۔ اور نہ زبان کسی چیز کو دیکھ سکتی ہے۔ ایسا ہی وہ علوم معاد جو پاک مکاشفات سے حاصل ہوسکتے ہیں۔ صرف عقل کے ذریعہ سے ان کا عقدہ حل نہیں ہوسکتا۔ خدائے تعالیٰ نے اس دنیا میں مجہولات کے جاننے کے لئے علیحدہ علیحدہ وسائل رکھے ہیں پس ہر ایک چیز کو اس کے وسیلہ کے ذریعہ سے ڈھونڈو تب اسے پالوگے۔

ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہے کہ خدا نے ان لوگوں کو جو بدکاری اور گمراہی میں پڑ گئے اپنے کلام میں مردہ کے نام سے موسوم کیا ہے اور نیکوکاروں کو زندہ قرار دیا ہے۔ اس میں بھید یہ ہے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ سے غافل ہوئے ان کی زندگی کے اسباب جو کھانا پینا اور شہوتوں کی پیروی تھی منقطع ہوگئے اور روحانی غذا سے ان کو کچھ حصہ نہ تھا۔ پس وہ درحقیقت مر گئے۔ اور وہ صرف عذاب اٹھانے کے لئے زندہ ہوں گے۔ اسی بھید کی طرف اللہ جل شانہ نے اشارہ فرمایا ہے۔ جیسا کہ کہتا ہے:۔..........

یعنی جو شخص مجرم بن کر خدا کے پاس آئے گا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ اس میں نہ مرے گا۔ اور نہ زندہ رہے گا۔ مگر جو لوگ خدا تعالیٰ کے محبّ ہیں وہ موت سے نہیں مرتے کیونکہ ان کا پانی اور ان کی روٹی ان کے ساتھ ہوتی ہے۔ پھر برزخ کے بعد وہ زمانہ ہے جس کا نام عالم بعث ہے۔ اس زمانہ میں ہر ایک روح نیک ہو یا بد، صالح ہو یا فاسق ایک کھلا کھلا جسم حاصل کرے گی۔ اور یہ دن خدا کی ان پوری تجلیات کے لئے مقرر کیا گیا ہے جس میں ہر ایک انسان اپنے رب کی ہستی سے پورے طور پر واقف ہو جائے گا۔ اور ہر ایک شخص اپنے جزاء کے انتہائی نقطہ تک پہنچے گا۔ یہ تعجب نہیں کرنا چاہئے۔ کہ خدا سے یہ کیونکر ہوسکے گا کیونکہ وہ ہر ایک قدرت کا مالک ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے:۔..........

یعنی کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو ایک قطرہ پانی سے پیدا کیا ہے جو رحم میں ڈالا گیا تھا پھر وہ ایک جھگڑنے والا آدمی بن گیا۔ ہمارے لئے باتیں بنانے لگا اور اپنی پیدائش بھول گیا۔ اور کہنے لگا کہ یہ کیونکر ممکن ہے کہ جب ہڈیاں بھی سلامت نہیں رہیں گی تو پھر انسان نئے سرے سے زندہ ہوگا۔ ایسی قدرت والا کون ہے جو اس کو زندہ کرے گا۔ ان کو کہہ وہی زندہ کرے گا۔ جس نے پہلے اس کو پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر ایک قسم سے اور ہر ایک راہ سے زندہ کرنا جانتا ہے۔ اس کے حکم کی یہ شان ہے کہ جب کسی چیز کے ہونے کا ارادہ کرتا ہے تو صرف یہی کہتا ہے کہ ہو پس وہ چیز پیدا ہوجاتی ہے پس وہ ذات پاک ہے جس کی ہر ایک چیز پر بادشاہی ہے اور تم سب اسی کی طرف رجوع کروگے۔ سو ان آیات میں اللہ جل شانہ نے فرمادیا ہے کہ خدا کے آگے کوئی چیز انہونی نہیں جس نے ایک قطرۂ حقیر سے انسان کو پیدا کیا۔ کیا وہ دوسری مرتبہ پیدا کرنے سے عاجز ہے؟

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 405)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔'' (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

احمدی سائنس دان کا اعزاز

مکرم ڈاکٹر قمر احمد شمس صاحب حال NASA امریکہ کو مندرجہ ذیل دو ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔

(1) پہلا Whitcomb ایوارڈ ہے جو ڈاکٹر صاحب موصوف کو ایسے Sensors بنانے پر ملا ہے جس سے Aircraft کے Landing Gear Fluid کا لیول چند سیکنڈ میں معلوم کیا جاسکتا ہے۔

(2) دوسرا R and D100 ایوارڈ ہے جو بہترین ٹیکنالوجی Develop کرنے پر بین الاقوامی کمیٹی منتخب کرتی ہے جس کو انٹرنیشنل کمپنیاں ٹیسٹ کرچکی ہوں اس ٹیکنالوجی کا نام Wireless Magnetic Field Sensor ہےجس سے جہازوں کے Pilots کو سینکڑوں میل پہلے Clear Air Turbulances کا علم ہوجائے گا۔

اس کے علاوہ یہ ایوارڈ ڈاکٹر صاحب موصوف کو مندرجہ ذیل ٹیکنالوجی کو Develop کرنے کے سلسلہ میں بھی دیا گیا ہے۔

(1) ایسے Sensors تیار کرنے پر جو خلائی سیاروں کے Cores میں سے سگنل Pick کرسکیں گے۔

(2) Space Habitat جہاں پر Astronauts قیام کرینگے۔ ان کی رہائش گاہوں کی دیواروں پر ایسے Sensors جو مختلف کیمیکلز کو Detect کرینگے۔

(3) پھر ان تمام Sensors کو کس طرح تبدیل کر کے Medical Applications کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ یہ تمام اعزازات مکرم ڈاکٹر صاحب اور جماعت کیلئے ہر طرح سے مبارک فرمائے۔

(نظارت تعلیم)

سالانہ تقریب تقسیم سکالرشپس و گولڈ میڈل

نظارت تعلیم 2005ء

مورخہ 12۔ اگست 2006ء کو 11:30 بجے صبح انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں نظارت تعلیم کی طرف سے سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ جس میں تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کو انعامی وظائف دیئے گئے۔ اس کیلئے ہال کو دو حصوں میں تقسیم کر کے طالبات وخواتین کیلئے علیحدہ بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ طلباء کو مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے جبکہ طالبات کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان نے انعامات تقسیم فرمائے۔ تلاوت کے بعد محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا۔

1۔ ’’میاں محمد صدیق بانی میٹرک سکالرشپ‘‘ کے تحت میٹرک کے امتحان میں سائنس و آرٹس ہر دو گروپس میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کو مبلغ دس دس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس سکالرشپ کی آج تقسیم انعامات کی یہ تیسری تقریب ہے۔

2۔ ’’میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالر شپ‘‘ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں تینوں گروپس (یعنی پری انجینئرنگ، پری میڈیکل اور جنرل گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے سٹوڈنٹ کو طلائی تمغہ اور مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے کے تین انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس سکالرشپ کی آج یہ پانچویں تقریب منعقد ہورہی ہے۔

3۔ ’’صادقہ فضل سکالرشپ‘‘ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری میڈیکل گروپ اور پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹ کو اور جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹ کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس سکالرشپ کی آج تقسیم انعامات کی یہ دوسری تقریب منعقد ہورہی ہے۔

4۔ امسال حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے خورشید عطا سکالرشپ کو بھی شامل کیا جا رہا ہے۔ اس سکیم کے تحت انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ہی، پری میڈیکل گروپ اور پری انجینئرنگ گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے سٹوڈنٹ کو اور جنرل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے سٹوڈنٹ کو مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔ اس سکالرشپ کی آج پہلی تقریب منعقد ہورہی ہے۔

ان 14 انعامات میں سے 9 انعامات طالبات نے جبکہ 5 انعامات طلباء نے حاصل کئے ہیں۔

میاں محمد صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

سائنس گروپ میں پہلی پوزیشن مکرم عطاء الوہاب صاحب افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب آف ٹوبہ ٹیک سنگھ نے حاصل کی ہے انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 788/850 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی سکالرشپ کے حقدار قرار پائے ہیں۔ یہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں اور ان کی فیصل آباد بورڈ میں بھی دوسری پوزیشن ہے۔

جنرل گروپ میں پہلی پوزیشن مکرمہ بشریٰ انجم صاحبہ بنت مکرم محمد یعقوب صاحب آف ربوہ نے حاصل کی ہے انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 690/850 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ

پری انجینئرنگ گروپ میں پہلی پوزیشن مکرمہ صبا حفیظ صاحبہ بنت مکرم عبدالحفیظ صاحب آف پشاور نے حاصل کی ہے۔ انہوں نے پشاور بورڈ سے 915/1100 نمبر حاصل کئے اور میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

پری میڈیکل گروپ میں مکرم کامران داؤد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب آف ساہیوال ملتان بورڈ سے 975/1100 نمبر حاصل کر کے میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور سکالرشپ کے حقدار قرار پائے۔

جنرل گروپ میں مکرمہ عطیۃ الحیٔ صاحبہ بنت مکرم ذوالقرنین صاحب آف سیالکوٹ گوجرانوالہ بورڈ سے 873/1100 نمبر حاصل کر کے میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل اور سکالر شپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

صادقہ فضل سکالرشپ

پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن مکرم اعزاز احمد صاحب ابن مکرم چوہدری ناصر محمود وڑائچ صاحب آف گوجرانوالہ نے حاصل کی ہے۔ انہوں نے گوجرانوالہ بورڈ سے 912/1100 نمبر حاصل کئے ہیں اور صادقہ فضل سکالرشپ کے حقدار قرار پائے گوجرانوالہ بورڈ میں ان کی دوسری پوزیشن ہے۔

پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری پوزیشن مکرم عامر منیر صاحب چوہدری ابن مکرم منیر الحق چوہدری صاحب آف اسلام آباد نے حاصل کی انہوں نے راولپنڈی بورڈ سے 910/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالرشپ کے حقدار قرار پائے ہیں۔

پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب وینس آف کراچی نے حاصل کی ہے۔ انہوں نے کراچی بورڈ سے 969/1100 نمبر حاصل کئے ہیں اور صادقہ فضل سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔ کراچی بورڈ میں بھی ان کی چوتھی پوزیشن ہے مکرمہ موصوفہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔

پری میڈکل گروپ میں تیسری پوزیشن مکرمہ فریال منیر صاحبہ بنت مکرم عبدالخالق منیر صاحب آف ملتان نے حاصل کی ہے۔ انہوں نے ملتان بورڈ سے 955/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن مکرم منصور احمد ضیاء صاحب ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب آف ربوہ نے حاصل کی ہے۔ انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 869/1100 نمبر حاصل کئے اور صادقہ فضل سکالرشپ کے حقدار قرار پائے ہیں۔ فیصل آباد بورڈ میں بھی ان کی تیسری پوزیشن ہے۔

خورشید عطا سکالرشپ

پری انجینئرنگ گروپ میں چوتھی پوزیشن مکرمہ میمونہ رفعت صاحبہ بنت مکرم محمد رفیع صاحب آف کراچی نے حاصل کی ہے انہوں نے کراچی بورڈ سے 893/1100 نمبر حاصل کئے اور خورشید عطا سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن مکرمہ جویریہ صفی صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب آف میانوالی نے حاصل کی ہے انہوں نے فیڈرل بورڈ سے 949/1100 نمبر حاصل کئے اور خورشید عطا سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

جنرل گروپ میں تیسری پوزیشن مکرمہ رابعہ کنول صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب آف ربوہ نے حاصل کی ہے انہوں نے فیصل آباد بورڈ سے 824/1100 نمبر حاصل کئے اور خورشید عطا سکالر شپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن مکرمہ فریحہ افضل صاحبہ بنت مکرم راجہ محمد افضل صاحب آف ربوہ نے حاصل کی ہے انہوں نے فیصل آباد بورڈ 815/1100 نمبر حاصل کئے ہیں اور خورشید عطا سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام طلباء و طالبات کو یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اس تقریب کے آخر میں مہمان خصوصی مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی اور یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم اقبال احمد صاحب سیکرٹری مال محلّہ دارالنصر غربی حلقہ اقبال تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ بشیراً بیگم صاحبہ بعمر 62 سال مورخہ یکم اگست 2006ء کو بقضائے الٰہی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئیں۔ آپ نے میرے علاوہ تین بیٹے مکرم منصور احمد قمر صاحب مقیم جرمنی، مکرم مجاہد اقبال صاحب زاہد ربوہ، مکرم افتخار احمد شاکر صاحب ربوہ اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور دیگر احکامات دینیہ کو پابندی سے بجالانے والی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز صبح 10 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بعدازاں آپ کی تدفین قبرستان عام ربوہ میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر بہت سے احباب وخواتین نے اندرون ملک اور بیرون ملک زبانی اور بذریعہ ٹیلی فون ازارہ ہمدردی اظہار تعزیت کیا۔ خاکسار تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا کی درخواست کرتا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم منصور احمد مبشر صاحب بابت ترکہ حکیم محمد صدیق صاحب)

مکرم منصور احمد مبشر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم حکیم محمد صدیق صاحب ولد مکرم تاج الدین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مکان نمبر 9/5 واقع دارالرحمت غربی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم محمد احمد بھٹہ صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم طاہر احمد نسیم صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم صادق احمد نعیم صاحب۔ بیٹا
4 مکرم رفیق احمد طارق صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرم مسعود احمد ناصر صاحب۔ بیٹا
6۔ مکرم منصور احمد مبشر صاحب۔ بیٹا
7۔ مکرمہ طاہرہ سعید صاحبہ۔ بیٹی
8۔ مکرمہ ذکیہ قدسیہ صاحبہ۔ بیٹی
9۔ مکرمہ صادقہ منصور صاحبہ۔ بیٹی
10۔ مکرمہ شائلہ صدیق صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب کا ذکرِ خیر

آپ 1948ء میں کوئٹہ میں 32 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

ڈاکٹر منور احمد صاحب

مکرم میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب مئی 1916ء میں پیدا ہوئے۔ قاضی محمد شریف صاحب ایگزیکٹو انجینئر محکمہ انہار کے دوسرے بیٹے تھے۔ آپ کے دادا حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب گورنمنٹ سروس سے ریٹائر ہوکر حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق امرتسر میں ایک بڑا مکان خرید کر سکونت اختیار کر چکے تھے۔ امرتسر کے اس گھر میں جہاں مربیان سلسلہ کا آنا جانا رہتا تھا۔ وہاں اپنے خاندان میں بڑا گھر ہونے کی وجہ سے خاندان قاضی فیملی کے افراد کا بھی مرکز تھا۔

حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب کا کنبہ 8 بیٹوں اور 4 بیٹیوں پر مشتمل تھا۔ بیٹے بفضل اللہ تعالیٰ تمام کے تمام صاحب اولاد اور برسرروزگار تھے۔ اکثر اوقات جب وہ اپنی ملازمتوں کے سلسلہ میں ایسی جگہوں پر تعینات ہوتے جہاں ان کے بچوں کی تعلیم کا مناسب انتظام نہ ہوتا۔ تو اپنے بچوں کو امرتسر کے اس ''بڑے گھر'' میں ہی بھیج دیتے۔

حضرت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب کی وفات (1928ء) کے بعد اس بڑے گھر کا انتظام و انصرام اب ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب امیر جماعت احمدیہ امرتسر کے حصے میں آچکا تھا۔ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے ایک دفعہ لکھا تھا کہ ''ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب کی محبت کا یہ عالم تھا کہ بھائیوں کی اولاد در اولاد کو امرتسر میں جمع کر کے ان کی تعلیم و تربیت کا ایسا انتظام کیا۔ جیسے کوئی مستقل سرکاری ادارہ ہو''۔

محمود احمد کا سکول کا زمانہ اپنے بھائیوں اور بہت سے کزنوں کے ساتھ امرتسر میں ہی گزرا۔ 1933ء میں امرتسر کے گھر میں رہ کر میٹرک کا امتحان دینے والے تین لڑکے تھے۔ محمود شفقت، اختر محمود اور محمود احمد ان تینوں نے اکٹھے میٹرک کا امتحان ایم۔اے۔او ہائی سکول امرتسر سے اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ یہ تینوں کزنز اپنی اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دوسری جنگ عظیم میں برما فرنٹ پر بھی اکٹھے تھے۔

پاکستان بننے کے بعد محمود شفقت، پاکستان فارن سروس میں منتخب ہونے کے بعد مختلف ملکوں میں ''حکومت پاکستان کی طرف سے سفیر مقرر ہوئے۔ اختر محمود، انیستھیزیا سپیشلسٹ بن کر اب تک خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن محمود احمد کے حصے میں راہ مولیٰ میں جان نثاری آئی۔ امرتسر ایم۔اے۔او ہائی سکول سے میٹرک پاس کرنے کے بعد محمود احمد نے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا اور اس کالج سے ایف ایس سی کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کر کے ڈاکٹری کی تعلیم کے لئے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں داخل ہوگئے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں ان کا شمار کالج کے ہر دلعزیز طالب علموں میں ہوتا تھا۔ چنانچہ وہ کالج یونین کے جنرل سیکرٹری چنے گئے۔ کھیلوں میں بھی نمایاں تھے اور باکسنگ کلب کے فعال ممبر تھے۔ انہوں نے اپنے کالج کے لئے بہت سے انعامات جیتے۔

سروس

1941ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کی ڈگری اچھے نمبروں سے پاس کی۔ شروع طالبعلمی کے زمانے سے ہی محمود احمد کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ بہت محبت کا تعلق تھا۔ چنانچہ انہوں نے حضور کو لکھا کہ ''خدا کے فضل سے ڈاکٹری میں کامیاب ہوگیا ہوں۔ حضور مشورہ دیں کہ کون سا کیریئر بہتر ہوگا۔ سول یا ملٹری؟

اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک پر دوسری جنگ عظیم کے بادل چھائے ہوئے تھے۔ برصغیر پر چونکہ انگریزی حکومت کا تسلط تھا۔ اس لئے تمام ہندوستان جنگ کی تیاریوں کی لپیٹ میں آیا ہوا تھا اور مختلف علاقوں سے فوجیں اکٹھی کی جارہی تھیں۔ فوج کے کیریئر میں ترقی کے چانسز بہت زیادہ تھے۔ چنانچہ حضور نے مشورہ دیا کہ آپ فوج کو ہی ترجیح دیں۔

1942ء میں انڈین آرمی میڈیکل کورز میں کمیشن مل گئی اور حکومت کی طرف سے برما کے فرنٹ پر بھیج دیئے گئے۔ جہاں میجر کے عہدے پر جلد ہی ترقی ہوگئی۔ چنانچہ میجر ڈاکٹر محمود احمد، ان چند نوجوانوں میں سے تھے جن کو دوسری جنگ عظیم کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔

جنگ عظیم کے خاتمے پر 1944ء میں فوج کی طرف سے ان کی پوسٹنگ کوئٹہ بلوچستان میں کردی گئی جہاں ان کو کمبائنڈ ملٹری ہسپتال کوئٹہ میں ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کا عہدہ سونپ دیا گیا۔

25 نومبر 1945ء کا دن فیملی میں آج تک یادگار ہے کیونکہ اس دن میجر محمود کی شادی قاضی محمد حنیف صاحب کی سب سے چھوٹی بیٹی بلقیس بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ اس شادی پر تمام چھوٹے بڑے رشتہ دار دور دور سے لائلپور (حال فیصل آباد) قاضی محمد شریف صاحب کی کوٹھی پر اکٹھے ہوئے تھے۔ اتنا بڑا اجتماع ہم بچوں نے کبھی نہ دیکھا تھا۔

پرائیویٹ پریکٹس

مزید 2 سال فوج کے ساتھ منسلک رہنے کے بعد 1946ء میں فوج سے ریٹائرمنٹ لے کر کوئٹہ میں ہی اپنی پرائیویٹ میڈیکل پریکٹس شروع کردی۔ کوئٹہ کی آب و ہوا اور موسم ان کو بہت پسند تھا۔ پنجاب کی گرمی ان کو کبھی راس نہ آتی تھی۔ جون جولائی میں گرمی دانے کثرت سے نکلتے جس کی وجہ سے پریشان رہتے۔ چنانچہ کوئٹہ میں سکونت اختیار کرنے کی بڑی وجہ کوئٹہ کا موسم ہی تھا۔

ان کی شخصیت میں سادگی اور شگفتگی کا جو عنصر تھا۔ اس سے ان کی میڈیکل پریکٹس کو پنپنے میں دیر نہ لگی۔ اپنے خاندان میں بھی وہ اپنی انہی دو خصوصیات کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے۔ ہر ضرورت مند کے لئے ان کا دل کھلا تھا۔

ابھی انہوں نے کوئٹہ میں پریکٹس شروع کی ہی تھی کہ ان کو پتہ چلا کہ ان کی چچازاد ہمشیرہ امرتسر میں شدید علیل ہوگئی ہیں۔ ان دنوں کوئٹہ سے امرتسر کا سفر بھی کچھ اتنا آسان نہ تھا۔ اپنا سب کام چھوڑ کر کوئٹہ سے امرتسر پہنچے۔ تاکہ اس مشکل وقت میں ڈھارس بندھانے کے لئے اپنے چچا اور چچی کے پاس ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا ان کی یہ بہن روبصحت ہوگئیں۔ چچا اور چچی ہمیشہ کے لئے ان کے گرویدہ ہوگئے۔

سکول کے زمانے میں جو ابتدائی تربیت امرتسر کے بڑے گھر میں رہ کر ہوئی۔ اس کا اثر زندگی بھر رہا۔ بہت عرصہ کے بعد ایک بھتیجے نے، ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب جن کے زیر سایہ بہت سے بچے پڑھ لکھ کر جوان ہوئے تھے کو لکھا:۔

ہم اس وقت بچے تھے جس دھن میں آپ لگا دیتے ہم بہ دل و جان لگ جاتے۔ مگر یہ معلوم نہ تھا کہ آپ اس قدر محنت اور قربانی ہمارے لئے کیوں کرتے ہیں۔ مگر آہستہ آہستہ یہ حقیقت سمجھ میں آگئی کہ آپ اپنے فکر اور تدبر سے ہمیں گھما پھرا کر ایک ہی مرکز پر لے آتے اور وہ تھا اللہ تعالیٰ کی پہچان، اللہ تعالیٰ سے محبت، احمدیت اور خلفاء حضرت مسیح موعود سے سچا لگاؤ اور پیار۔

ان کی اپنی طبیعت کا سبھاؤ اور پھر تربیت بھی ایسی ملی جس سے ان کو احمدیت اور خلافت سے بہت لگاؤ رہا۔ کوئی بھی اہم قدم اٹھانے سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ضرور مشورہ کرتے۔

10/اپریل 1947ء کو اللہ تعالیٰ نے ان کو پہلا بیٹا عطا کیا اور حضرت اماں جان نے نومولود کا نام احمد مسعود عطا فرمایا۔ حضرت اماں جان ان دونوں میاں بیوی کو اپنے گھر کے افراد کی طرح ہی عزیز سمجھتی تھیں اور بہت شفقت کا سلوک کرتی تھیں۔

درویشان قادیان کی خدمت

1947ء کا سال برصغیر کے لئے بہت تاریخی نوعیت کا تھا۔ ہندوستان میں آزادی کی تحریکیں جو کہ شروع ہوچکی تھیں اپنے عروج پر تھیں۔ لیکن بدقسمتی سے ہندوؤں، سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان فسادات کا جو سلسلہ چل نکلا اس نے تمام ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ کوئی شہر، کوئی محلّہ ایسا نہ رہا جہاں قتل و غارت اور املاک کو نذر آتش نہ کیا گیا ہو۔ انگریزی حکومت کی طرف سے مارشل لاء اور کرفیو لگنے سے زندگی بالکل مفلوج ہوکر رہ گئی تھی۔ 14/اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آگیا۔ قادیان، ہندوستان کے پاس چلا گیا اور قادیان دارالامان کے باسیوں کو ہجرت کرنا پڑی۔

لیکن دارالمسیح کی حفاظت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حکم دیا کہ کچھ درویشان سلسلہ ہمیشہ قادیان میں ہی رہا کریں گے۔ ان کی خدمت کے لئے اور میڈیکل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ڈاکٹروں سے تحریک کی کہ وہ بھی اپنی خدمات اس ضمن میں وقف کریں۔

ڈاکٹر میجر محمود احمد نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی یہ تحریک سنی تو اپنے آپ کو فوراً اس خدمت کے لئے پیش کردیا اور ساتھ ہی اپنے والدین کو بھی جو اس وقت لائلپور (حال فیصل آباد) میں رہائش پذیر تھے خط لکھا کہ ''میں نے حضرت خلیفہ ثانی کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے قادیان جانے کا ارادہ کرلیا ہے''۔

ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ ''محمود ابھی تو تمہارا بچہ صرف 4 ماہ کا ہے اور بہت چھوٹا ہے اور ملک کے حالات بھی نہایت سنگین ہیں۔ اپنا ارادہ کیوں نہیں بدل لیتے۔ بعد میں بھی جاسکتے ہو''۔

میجر محمود نے کہا کہ ''اماں مجھے تو موت سے بالکل ڈر نہیں لگتا اور اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے میرا جانشین بھی دے دیا ہے۔ میرا حوصلہ تو اور بھی بڑھ گیا ہے''۔

میجر محمود جب لاہور سے قادیان جارہے تھے۔ تو بٹالہ کے نزدیک ان کی بس پر ہینڈ گرنیڈ سے حملہ ہوا۔ گرنیڈ پھینکنے والا جلدی میں اس کی پن نہ نکال سکا اور خوش قسمتی سے گرنیڈ پھٹنے سے بچ گیا۔

قادیان میں بھی ابھی بے سروسامانی کا عالم تھا۔ ڈاکٹر صاحب کی رہائش اور کلینک کے لئے کوئی علیحدہ جگہ مخصوص نہیں ہوئی تھی۔ چنانچہ وقتی طور پر میجر محمود صاحب کی رہائش کے لئے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل

صاحب کے مکان کے ایک کمرہ میں انتظام کر دیا گیا اور حضرت اماں جان کا بستر بھی ان کے حصے میں آیا۔ نور ہسپتال پر ہندوؤں کا قبضہ ہو چکا تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے اسی گھر کے ایک کمرے کو کلینک میں تبدیل کر کے مریضوں کی دیکھ بھال شروع کر دی۔ جلد ہی ان کی شہرت قادیان اور اس کے مضافات میں پھیل گئی۔

ابھی چند ہی دن گزرے ہوں گے کہ ایک سکھ میاں بیوی اپنے ساتھ ایک چھ یا سات سالہ بچی کو ان کے پاس لائے اور کہنے لگے۔ ''مہاراج! ہم ایک قریبی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ ہمارے پڑوس کے گاؤں میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت تھی۔ سکھوں نے حملہ کر دیا تھا۔ کچھ مسلمان مارے گئے اور باقی بارڈر پار کر گئے ہیں۔ یہ بچی روتی ہوئی ہمیں ایک گلی میں سے ملی ہے۔ ہمیں خطرہ ہے کہ ہمارے لوگ اس بچی کو بھی قتل نہ کر دیں۔ بھگوان آپ کی کرپا کرے۔ اس بچی کو اپنے پاس رکھ لیں۔ ہوسکتا ہے اس کے ماں باپ اس کو مل جائیں''۔

دونوں میاں بیوی نے جاتے ہوئے بچی کو اپنے گلے لگایا۔ چند جوڑے نئے سلے ہوئے کپڑوں کے اور مٹھائی کا ڈبہ ڈاکٹر صاحب کے قدموں میں رکھ کر چلے گئے۔

خوش قسمتی سے جلد ہی پاکستان سے بازیافتہ خواتین کو لینے کے لئے وفد آنے شروع ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک وفد کے ساتھ اس بچی کو پاکستان بھجوا دیا۔ سنا ہے اس بچی کو اس کے ماں باپ مل گئے تھے۔

میجر محمود صاحب درویشان قادیان کی خدمت کے لئے اولاً 3 ماہ کے لئے گئے تھے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ارشاد فرمایا کہ ''اگر میجر محمود ابھی اور ٹھہر سکتا ہے تو ٹھہر جائے''۔

چنانچہ تقریباً 8 ماہ کے لگ بھگ قادیان میں ڈیوٹی دے کر میجر محمود، جون 1948ء میں پاکستان واپس آ گئے۔

پاکستان آ کر میجر محمود جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کے لئے گئے تو انہوں نے بڑی شاباش دی اور ایک کڑھائی کیا ہوا اپنا لبادہ بطور تحفہ دیا۔

آرمی سے ریٹائر ہو کر میجر محمود نے احمدیہ بیت الذکر کوئٹہ کے قریب ہی گھر لے لیا ہوا تھا اور قریب ہی مین بازار میں کلینک بھی خرید لیا۔

راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ

قادیان سے کوئٹہ آئے ہوئے ابھی تقریباً دو اڑھائی ماہ کا ہی عرصہ گزرا ہو گا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود کا کوئٹہ کا پروگرام بن گیا۔ حضرت اماں جان بھی ساتھ تھیں۔ وہ فرمانے لگیں کہ ''میں تو خاص طور پر کوئٹہ کی سیر میجر محمود اور ان کی بیگم کے ساتھ کرنے آئی ہوں۔ ڈاکٹر صاحب کی معلومات بہت وسیع ہیں اور بہت مزیدار باتیں سناتے ہیں''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کوئٹہ میں آمد کی خبر سارے علاقہ میں پھیل چکی تھی۔ شرپسند عناصر جو ہمیشہ ہی موقع کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ 19/اگست 1948ء کا دن جماعت کی تاریخ میں نہ بھولنے والا دن ہے۔ اس دن دوپہر کو میجر محمود صاحب کلینک کا کام ختم کر کے گھر آئے تو بیگم سے کہنے لگے کہ ''امیر صاحب کوئٹہ نے ان کو بتایا ہے کہ احمدیہ بیت الذکر کوئٹہ سے ملحقہ زمین کا پلاٹ دستیاب ہے۔ چونکہ بیت بہت چھوٹی ہے۔ اس لئے اس کی توسیع کے لئے یہ موقع ہاتھ سے نہیں گنوانا چاہئے۔ پلاٹ کے مالک کے ساتھ پانچ سو روپے میں سودا طے ہو گیا ہے۔ اگر آج ہی مالک کو پیسے دے دیئے جائیں۔ تو یہ پلاٹ ہمارا ہو سکتا ہے۔ تمہارے پاس گھر کے خرچ کے پیسے ہوں گے۔ ان میں سے پانچ سو روپے ابھی دے دو۔ تاکہ میں امیر صاحب کو یہ پیسے پہنچا دوں''۔

بیگم نے کہا کہ ''گھر میں چھ سو پچھتر روپے ہیں۔ اس میں سے آپ پانچ سو لے لیں اور باقی ایک سو پچھتر روپوں سے فی الحال گزارہ ہو جائے گا''۔

اسی دن یعنی 19/اگست کی شام کو اپنا کام ختم کر کے اور ایک مریض کو اس کے گھر دیکھ کر اپنی گاڑی میں گھر واپس آ رہے تھے۔ راستہ میں ریلوے ہیڈ کوارٹر کی گراؤنڈ بھی پڑتی تھی۔ جہاں مخالفین جلسہ کر رہے تھے۔

جب میجر محمود اپنی گاڑی میں وہاں سے گزرے تو دیکھا کہ کچھ لوگ ایک لڑکے کو مار پیٹ رہے ہیں۔ انہوں نے اس لڑکے کو پہچان کر گاڑی روک لی۔ گاڑی سے اتر کر انہوں نے مارنے والوں سے پوچھا کہ اس بیچارے پر کیوں ظلم کر رہے ہو۔ انہوں نے جواب میں کہا کہ ''یہ احمدی ہے اور ہماری کارروائی نوٹ کر رہا تھا''۔ جس پر میجر محمود نے کہا کہ ''احمدی تو میں بھی ہوں''۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ وہ ہجوم جو لڑکے کو مار پیٹ رہا تھا ان کی طرف حملہ کرنے دوڑا۔ میجر محمود جلدی سے پیچھے ہٹے اور ڈرائیور کو کہا کہ گاڑی سٹارٹ کرو۔ ان کی گاڑی باہر سے ہینڈل گھما کر سٹارٹ ہوا کرتی تھی۔ یہ خود آ کر سیٹ پر بیٹھے ہی تھے کہ ایک بڑا پتھر ان کے بازو پر لگا۔ جس سے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ مسلسل پتھراؤ اب شروع ہو چکا تھا۔ ڈرائیور ہینڈل سے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا تو پتھروں کی بوچھاڑ سے گاڑی سٹارٹ کرنے والے ہینڈل سمیت بھاگ کھڑا ہوا۔ چونکہ اب گاڑی سٹارٹ نہیں ہو سکتی تھی۔ میجر محمود گاڑی سے باہر نکلے تاکہ کسی گھر میں پناہ لے سکیں۔ انہوں نے آس پاس کے گھروں کے دروازے کھٹکھٹائے۔ لیکن سبھی نے اپنے دروازوں کے کواڑ بند کر لئے۔

پتھروں کی مسلسل بارش ہو رہی تھی۔ اتنے بڑے ہجوم کا مقابلہ بے سود تھا۔ لیکن ان کی شخصیت ایسی تھی جس سے کسی کو ہمت نہیں ہوئی تھی کہ ان کے قریب آ کر وار کرے۔ دایاں بازو پتھر لگنے سے ٹوٹ چکا تھا۔ ایک بڑا پتھر سر پر جب لگا تو وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے اس کے بعد ان کے جسم پر وار کئے گئے۔

جسٹس محمد منیر کی تحقیقاتی رپورٹ 1953ء کے مطابق ''ان کے جسم پر پتھر اور تیز دھار والے ہتھیاروں سے لگائے ہوئے چھبیس زخم تھے'' اور سارے جسم کا خون بہہ جانے کی وجہ سے وہ اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔

بلقیس آپا نے بتایا کہ ''رات بہت بیت چکی تھی اور ابھی تک ڈاکٹر صاحب گھر نہیں پہنچے تھے۔ میں بہت فکر مند تھی کہ دروازہ پر دستک ہوئی۔ ملازمہ نے دروازہ کھولا تو دو بلوچی پولیس اہلکار کھڑے تھے۔ ان کو دیکھ کر میرا دل بیٹھ گیا۔ مجھے دیکھ کر بڑے اکھڑ لہجے میں انہوں نے صرف اتنا کہا ''ڈاکٹر محمود کو بلوائیوں نے مار دیا ہے۔ ہم نے لاش پوسٹ مارٹم کے لئے قبضہ میں لے لی ہے''۔

یہ خبر آناً فاناً سارے شہر میں پھیل گئی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اس خبر کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے بڑے ہی غمناک لہجے میں کہا ''آہ! اس نوجوان کو کس نے کہا تھا کہ ادھر جائے''۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ڈاکٹر محمود کے گھر تشریف لائے۔ اگلے دن صبح نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان جا کر دعا بھی کروائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ڈاکٹر محمود بہت پیارے تھے۔ اگلے دن روزنامہ الفضل میں مندرجہ ذیل رپورٹ شائع ہوئی:۔

کوئٹہ میں المناک حادثہ

کوئٹہ 20/اگست ہمارا نامہ نگار مقیم کوئٹہ بذریعہ تار اطلاع دیتا ہے کہ گزشتہ شب ساڑھے گیارہ بجے لٹن روڈ کے قریب بعض شورش پسند لوگوں نے احمدیت کی مخالفت میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں نہایت اشتعال انگیز تقریریں کی گئیں۔ کہا جاتا ہے کہ ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب وہاں سے گزر رہے تھے۔ انہوں نے یہ دیکھ کر کہ ایک احمدی کو مشتعل ہجوم خواہ مخواہ مار پیٹ رہا ہے اپنی موٹر روک لی اور اس شور و شر کی وجہ دریافت فرمائی۔ اس پر حاضرین جلسہ میں سے بعض غنڈوں نے آپ پر پتھر برسانے شروع کر دیئے موٹر پر بھی خشت باری کی اور تعاقب کرتے ہوئے قریب کی جگہ میں ہی آپ کو چھرا گھونپ کر شہید کر دیا۔ مرحوم کا جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اگلے دن 7 بجے صبح پارک ہاؤس میں پڑھا اور جنازے کے ساتھ قبرستان تک تشریف لے گئے۔ (ادارہ)

(الفضل 21/اگست 1948ء)

حضرت اماں جان، حضرت ام ناصر، حضرت ام وسیم اور خاندان کے دوسرے احباب جو اس وقت کوئٹہ میں موجود تھے تعزیت کے لئے آئے۔

حضرت اماں جان نے بلقیس آپا جو کہ اس وقت امید سے تھیں کو مخاطب کر کے فرمایا ''بیٹی یہ تو اللہ کی دین ہے۔ پتہ نہیں بیٹا آتا ہے یا بیٹی۔ اگر بیٹا ہوا تو اس کا نام اس کے باپ کے نام پر ہی رکھنا''۔

چنانچہ میجر محمود صاحب کے دوسرے بیٹے کا نام احمد محمود ہی رکھا گیا جو کہ اس واقعہ کے 5 ماہ بعد پیدا ہوا۔

میجر محمود صاحب 10 سال تک کوئٹہ میں امانتاً دفن رہے بعد میں انہیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ 30/اپریل 1999ء بمقام بیت الفضل لندن میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا جب تذکرہ کیا تو اس ضمن میں انہوں نے فرمایا:۔

''اب خلافت ثانیہ کے دور کی ایک (قربانی) جو 1948ء میں ہوئی اس کا ذکر کرتا ہوں۔ ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب (-) امرتسر کی مشہور احمدی قاضی فیملی کے چشم و چراغ قاضی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ انجینئر لائلپور کے صاحبزادے اور قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) کے بھتیجے تھے۔ قاضی محمد اسلم صاحب مرحوم کو ہندوستان میں عظیم الشان علمی خدمات کرنے کی توفیق ملی ہے اور ان کا نام پنجاب کی علمی تاریخ میں بالخصوص ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ڈاکٹر صاحب بہت متدین نوجوان تھے۔ انہوں نے قادیان میں بھی درویشی کے ایام کاٹے ہیں اور وہاں اپنے آپ کو وقف کیا تھا۔ زمانہ درویشی کے ابتدائی ایام نہایت وفا شعاری سے قادیان میں گزارے اور گراں قدر طبی خدمات بجالاتے رہے''۔

(روزنامہ الفضل 27 جولائی 1999ء)

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جسٹس محمد منیر تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ سے چند اقتباسات پڑھے جو کہ جج صاحبان نے اس واقعہ کے متعلق لکھے تھے:۔

''کوئی شخص اسلامی شجاعت کے اس کارنامے کی نیک نامی لینے پر آمادہ نہ ہوا اور بے شمار عینی شاہدوں میں ایک بھی ایسا نہ نکلا جو ان غازیوں کی نشاندہی کر سکتا یا کرنے کا خواہشمند ہوتا جن سے یہ بہادرانہ فعل صادر ہوا۔ لہٰذا اصل مجرم شناخت نہ کئے جا سکے اور مقدمہ بے سراغ داخل دفتر کر دیا گیا''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 21/اگست 1948ء کا وہ خطبہ جمعہ بھی بیان فرمایا جس میں حضرت مصلح موعود نے کوئٹہ میں اس واقعہ پر تبصرہ فرمایا تھا اور جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا تھا۔

حضرت مصلح موعود نے 21 ظہور اگست 1948ء کو خطبہ جمعہ میں ان الفاظ میں اس (قربانی) پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یہ حملہ جو میجر محمود پر کیا گیا ہے، ہے تو اتفاقی حادثہ درحقیقت یہ حملہ احمدیت پر کیا گیا ہے۔ میجر محمود تو وہاں اتفاقاً چلے گئے اگر کوئی اور احمدی ہوتا تو اس کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آتا کیونکہ میجر محمود پر کسی ذاتی عناد کی وجہ سے حملہ نہیں کیا گیا بلکہ ان کے احمدی ہونے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے...... اس واقعہ سے ہمارے اندر جو ردعمل ہونا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم پہلے سے بھی زیادہ انہماک اور تندہی سے (دعوت الی اللہ) کی طرف متوجہ ہوں۔ مامورین کی جماعتوں پر ظلم ہوتے ہیں اور وہ

ظلموں کے نیچے بڑھتی اور پھولتی ہیں۔

تو اس قسم کے ظلم و تشدد کے واقعات جماعت کی ترقی کا باعث ہوتے ہیں۔ اس لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ وقت (دعوت الی اللہ) پر صرف کرنا چاہئے تا صحیح عقائد ان پر واضح ہو جائیں اور احمدیت کی سچائی کھل جائے''۔ (روزنامہ الفضل 27 جولائی 1999ء)

ان انتہائی مشکل حالات میں ڈاکٹر صاحب کی بیگم نے جو ابھی کم عمر تھیں۔ کمال ہمت اور استقلال سے اپنے دونوں بیٹوں کی پرورش کی۔ بڑے بیٹے احمد مسعود نے آرمی میں کمیشن حاصل کر کے آرمڈ کورز میں جلد ہی میجر تک ترقی حاصل کی اور چھوٹے بیٹے احمد محمود نے نیشنل کالج آف آرٹس سے آرکیٹیکچر میں امتیاز کے ساتھ گریجویشن کی۔

دونوں بیٹے والدہ سمیت امریکہ میں سکونت اختیار کر چکے ہیں اور دونوں کو ہی اللہ تعالیٰ نے دو دو بیٹوں سے نوازا ہے اور ہر طرح سے خوش و خرم ہیں۔

میجر محمود صاحب کے سب سے چھوٹے بھائی ایم جے اسعد (ریٹائرڈ ڈائریکٹر فنانس۔ برما شیل) سے میں نے ان کے تاثرات پوچھے تو انہوں نے کہا کہ ''میں اپنی فیملی میں سب سے چھوٹا تھا۔ اس لئے گھر والوں کا بہت چہیتا تھا۔ بھائی جان کے دل میں گو ہم سب کے لئے انتہائی پیار تھا اور ان کا دل ہمارے لئے ہمدردی سے لبریز تھا۔ لیکن جہاں ڈسپلن کا معاملہ آتا۔ ان کو پتہ تھا کہ لائن کہاں کھینچنی ہے۔ بھائی جان میری پڑھائی کے متعلق بہت فکر مند ہوا کرتے۔ اگر کبھی سکول میں کسی مضمون میں میرے نمبر کم آتے تو مجھے سزا دیتے۔ حقیقتاً میرے اور ارشد کا کیریکٹر بنانے میں ان کا بڑا ہاتھ ہے۔

بلقیس آپا پچھلے دنوں پاکستان آئی ہوئی تھیں۔ ہمیں ملنے آئیں تو اس واقعہ کی چھوٹی چھوٹی تفصیلات میرے پوچھنے پر انہوں نے بتائیں۔ جب وہ جانے لگیں تو میں نے پوچھا کہ اس دن کی کوئی نشانی رکھی ہوئی ہے۔ کہنے لگیں کہ ''تمہارے بھائی جان نے بیت الذکر کی زمین کے لئے مجھ سے پیسے لئے۔ تو باقی ایک سو چھتر روپوں میں سے پتہ نہیں کہاں کہاں خرچ ہوئے۔ جو باقی بچے وہ میں نے ایک دستی رومال میں باندھ لئے۔

اتنے سال گزرنے کے بعد اس دفعہ پاکستان آنے کے لئے جب میں تیاری کر رہی تھی تو پرانے سوٹ کیس میں وہی دستی رومال مجھے نظر آیا۔ میں نے کھولا تو اس میں اب بھی آٹھ چاندی کے روپے پڑے ہوئے تھے''۔

میجر ڈاکٹر محمود احمد بہت نمایاں شخصیت کے مالک تھے طبیعت میں شگفتگی، ہر ایک کا دکھ درد بانٹنے والے ایک قابل ڈاکٹر اور نفیس انسان تھے۔ احمدیت، حضرت مسیح موعود سے عقیدت اور خلافت سے وابستگی مثالی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی زندگی اور قربانی کو نہ صرف اپنے خاندان کے لئے بلکہ اوروں کے لئے بھی مشعل راہ بنائے۔ آمین

ب۔بشیر

میری پیاری محسنہ

بیگم فرخندہ اختر شاہ صاحبہ

آج سے قریباً 60 سال قبل خاکسار جب جامعہ نصرت میں تھرڈ ایئر (سال سوم) میں داخلہ کے لئے پرنسپل صاحبہ کے دفتر میں داخل ہوئی تو ایک بارعب لیکن متبسم اور پُرکشش خاتون کو دیکھ کر ایک خوشی اور طمانیت کی لہر جسم میں دوڑ گئی۔ آگے بڑھ کر اپنا مدعا بیان کیا تو چند لمحات کی ورق گردانی کے بعد محترمہ نے اثبات میں سر ہلایا تو ایک بے پناہ سکینت نے گھیر لیا۔

بی۔اے کی دونوں کلاسز کو مسز شاہ صاحبہ انگریزی پڑھایا کرتی تھیں۔ آپ کی زبان پر گرفت اور تمام واقعات پر عبور، نیز دلکش انداز بیان ایسی چیزیں تھیں جو کلاس کو بہت دلچسپ بنا دیا کرتی تھیں اور ہر کوئی یہی انتظار کیا کرتا تھا کہ کب آپ کی کلاس شروع ہو۔ میرے جیسی اناڑی شاگرد بھی آپ کی اعلیٰ قابلیت سے بہت متاثر تھی۔ میں نے آپ سے بہت کچھ سیکھا۔

ضمناً یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ (مہر آپا) حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی انگریزی کی کلاس میں شرکت کے لئے تشریف لایا کرتی تھیں۔ اس طرح پر آپ کی محبت اور خلوص سے بہرہ یاب ہونے کا شرف بھی ہمیشہ قائم رہا۔

مسز شاہ صاحبہ کی علمی قابلیت ہمہ گیر تھی۔ وہ دینی و دنیاوی معلومات کا ایک قیمتی خزانہ تھیں۔ عزیزہ امۃ الباری ناصر صاحبہ نے اپنے ایک مضمون مطبوعہ روزنامہ الفضل میں یہ ذکر کیا ہے کہ حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر آپ اپنے کمسن بچوں کو اپنی والدہ صاحبہ کے پاس چھوڑ کر ایم۔اے انگریزی کے لئے لاہور تشریف لے گئی تھیں۔ آپ کا یہ عمل جہاں خلیفہ وقت کی بلا تامل اطاعت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وہاں علم کی لگن اور پھر علم کی شمع سے ان گنت چراغ روشن کرنے کا عزم بھی شامل ہے۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ آپ کے عمل نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ عظیم لوگ اپنی قوم کے مفاد کے لئے اپنے جذبات، بچوں کی محبت اور شفقت کو بھی قربان کر دیا کرتے ہیں۔ آپ نے اپنی جماعت کی بیٹیوں کے لئے اپنا وقت، اپنی تفریحات اور اپنے جذبات کو قربان کرتے ہوئے ایک عظیم الشان مثال قائم کر دی۔

جامعہ نصرت سے اپنے دو سالہ تعلق کی بنا پر خاکسار حتمی طور پر یہ بیان کر سکتی ہے کہ آپ کے شب و روز کا ہر لمحہ اس درسگاہ کے لئے وقف تھا۔ آپ ہمیشہ اور ہر وقت اس کی ترقی اور علمی معیار کی بلندی کے لئے کوشاں رہتیں۔ شب و روز آپ کی سوچ کا محور یہی ادارہ تھا۔

آپ بہترین منتظمہ تھیں اور ہر گوشہ پر آپ کی نگاہ مرکوز ہوتی۔ نظم و ضبط کا معیار بھی بہت اعلیٰ تھا اور آپ کی کوشش یہ ہوتی کہ جامعہ نصرت کی ہر معلّمہ اور متعلّمہ نہ صرف علمی معیار کا جھنڈا بلند رکھے بلکہ بہترین اخلاق کا عمدہ نمونہ ہو۔ لہٰذا اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے آپ نے اپنا ذاتی عملی نمونہ پیش کیا۔ پیار و محبت کے ساتھ ساتھ محنت، ایثار اور دینی غیرت کو اس انداز سے پیش کیا کہ سٹاف کی ہر ممبر نے پوری محبت اور جانفشانی سے اس ادارے کو نہ صرف علمی اعلیٰ معیار تک پہنچایا بلکہ اخلاقی اقدار میں بھی جامعہ نصرت کا نام روشن کیا۔

چنانچہ جامعہ نصرت کی طالبات نے جہاں تعلیمی میدان میں طلائی تمغہ جات حاصل کر کے پنجاب کے تعلیمی اداروں میں شہرت حاصل کی وہاں ادبی مباحثات اور کھیلوں کے میدان میں بھی ایک نمایاں مقام حاصل کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں اچھی شہرت حاصل کی۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی مسز شاہ صاحبہ نے کانووکیشن (جلسہ تقسیم اسناد) کی صدارت کے لئے کسی ممتاز خاتون کو مدعو کیا تو وہ نہایت خوشی سے تشریف لاتیں اور نظم و ضبط اور تعلیمی اعلیٰ معیار کے لحاظ سے ادارہ کی کارکردگی سے بہت متاثر ہوتیں۔ اس بات کا اعتراف بھی اس موقع پر برمحل ہوگا کہ جامعہ نصرت کی تمام تر ترقیات حضرت مصلح موعود کی دلی تمناؤں کی مظہر تھیں اور آپ کی دعائیں اس کے شامل حال تھیں۔ بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نظر عنایت بھی اس خوش قسمت ادارہ کے شامل حال رہی۔ دونوں خلفائے سلسلہ نے جامعہ نصرت کے تقسیم اسناد کے جلسوں میں تشریف لا کر نہ صرف اسے عزت بخشی بلکہ نہایت بیش قیمت نصائح اور مشوروں سے بھی نوازا۔ ایک لحاظ سے آپ کا جامعہ نصرت میں قدم رنجہ فرمانا نہ صرف ادارہ کی خوش بختی تھی بلکہ مسز شاہ صاحبہ کی عزت افزائی کے علاوہ آپ کی اعلیٰ قدروں کا ایک خاموش اعتراف تھا۔

مسز شاہ صاحبہ مرحومہ اپنی طالبات کی بھی ہر موقع اور ہر قدم پر نہ صرف راہنمائی فرماتیں۔ بلکہ حوصلہ افزائی بھی فرماتیں۔ ادارے کی مختلف مضامین کی سوسائٹیوں کے لئے موزوں قابلیت کی طالبات کے نام تجویز کرنے میں بھی حصہ لیتیں۔ خاکسار ایک پسماندہ علاقے کے غیر معروف اداروں کی تعلیم یافتہ تھی۔ نہ جانے کس بناء پر آپ نے میرا نام بھی ہیڈ گرل (Head Girl) کے لئے تجویز کر کے مجھے ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔

جب 1958ء میں میں نے بی۔اے کا امتحان پاس کر لیا تو لاہور چلی آئی۔ سوچا کہ گھرداری کے ساتھ ساتھ بچوں کی ذمہ داریاں ہیں، کسی نہ کسی طرح بی۔ایڈ کر لوں۔ کیونکہ پڑھائی کے میدان میں آگے پڑھنے کا شوق تھا۔ لہٰذا کسی دقت کے بغیر اچھے نمبروں کی وجہ سے بی۔ایڈ میں داخلہ مل گیا۔ پڑھائی شروع ہو گئی تو ایک روز مسز شاہ صاحبہ کا نوازش نامہ ملا کہ تم ایم۔اے اسلامیات میں داخلہ لے لو۔ کیونکہ اس مضمون میں تم نے Top کیا ہے اور تمہیں وظیفہ کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ آپ کی رائے کو مقدم سمجھتے ہوئے خاکسارہ شعبہ اسلامیات کے صدر علامہ علاؤالدین صاحب کے پاس گئی۔ آپ نے تمام کاغذات پر نظر ڈالی تو کہا کہ اگرچہ ہماری بھی ایک ماہ سے کلاسیں شروع ہو چکی ہیں لیکن آپ کے اچھے نمبروں کی وجہ سے آپ کو ہم داخلہ دے دیتے ہیں۔

ایم۔اے اسلامیات کا امتحان پاس کرنے کے دوران کیا حالات گزرے یہ ایک الگ طویل داستان ہے۔ تاہم اتنا بتاتی چلوں کہ مسز شاہ صاحبہ کی عنایت نے مجھے علمی میدان میں ایک بڑا قدم اٹھانے کی توفیق دی اور ان کی دور رس نگاہوں کے طفیل خاکسارہ نے ایم۔اے اسلامیات کا امتحان طلائی تمغہ حاصل کر کے پاس کیا۔

1960ء کے نصف میں خاکسار اپنے میاں کے ساتھ ملتان چلی گئی۔ وہاں پر چند ماہ ہی گزرے تھے کہ مسز شاہ صاحبہ کا خط ملا کہ آپ وہاں کیا کر رہی ہیں؟ حضرت سیدہ چھوٹی آپا (حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) فرماتی ہیں کہ ہمیں کالج میں اسلامیات کی لیکچرار کی ضرورت ہے۔ اس پر خاکسار نے اپنے میاں مکرم بشیر احمد صاحب (جو اس وقت واپڈا میں ملازم تھے) سے مشورہ کیا تو ہم دونوں اس بات پر متفق ہو گئے کہ اگر دونوں محترم خواتین کی خواہش ہے تو اسے ٹالنا مناسب نہیں۔ دوسرے ربوہ میں بچوں کو ماحول بھی اچھا ملے گا۔ تو ان کی تربیت بہتر طور پر ہو سکے گی۔ لہٰذا خاکسار اپریل 1961ء میں ربوہ حاضر ہو گئی اور جامعہ نصرت میں بطور لیکچرار کام شروع کر دیا۔

پرنسپل اور سٹاف کے تعلقات کے سلسلہ میں مختصراً یہ بتانا چاہتی ہوں کہ مسز شاہ جیسی مشفق، مہربان اور عظیم الشان شخصیت کی حامل ہستی کے ساتھ کام کرنا بھی ایک عظیم سعادت تھی۔ اپنے 17 سالہ دور تدریس میں کبھی ان کی طرف سے کسی قسم کی شکایت مجھے پیدا نہیں ہوئی۔ بلکہ یہ ایک سنہری دور تھا۔ جس سے میں نے عملی میدان میں بہت کچھ سیکھا۔ جامعہ نصرت میں ملازمت کرنے کا ایک اور قابل ذکر اور بہت بڑا فائدہ یہ ہوا کہ مجھے لجنہ اماء اللہ میں خدمت کی بھی توفیق ملی۔

آخر پر ایک عظیم احسان میری ذات پر مرحومہ کا یہ ہے کہ چھ سال قبل جب مجھے ایک ذاتی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے اپنی شب و روز کی مخلصانہ دعاؤں سے میری مسلسل مدد فرمائی اور نہایت محبت بھرے انداز میں میری باقاعدہ حوصلہ افزائی فرمائی۔ پیاری محسنہ کا یہ بے لوث اور انمول احسان باقی ماندہ تمام زندگی مجھے یاد رہے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس عظیم نیکی کا اجر بے حساب بخشے اور آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین

ماخوذ

جڑواں بچوں پر نئی سائنسی تحقیق کا آغاز

دنیا میں جڑواں بچوں اور بڑوں کو ہمیشہ بہت حیرت اور دلچسپی کے ساتھ دیکھا گیا ہے۔ صدیوں سے جڑواں بچوں کے حوالے سے پُراسرار کہانیاں بھی موسوم ہیں۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ایک جڑواں بچے کو اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو دوسرا بچہ بھی اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ ڈاکٹر اور سائنسدان اب جڑواں بچوں پر مزید تحقیق کر رہے ہیں۔ نئی تحقیق سے یہ پتا چل سکے گا کہ جینز کے ہمارے رویوں پر کس حد تک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ممتاز برطانوی اخبار آبزرور میں ریوال اور انوشکا استھانا نے اسی صورتحال کا ایک تفصیلی جائزہ لیا ہے۔

جڑواں انسانوں کا میلہ

گزشتہ دنوں ونس برگ، اوہایو میں ایک ایسا میلہ منعقد ہوا جسے بجا طور پر سائنسی تاریخ کا ایک انوکھا اجتماع قرار دیا جاسکتا ہے۔ گلین چیمبرلین پارک میں اس موقع پر رنگ برنگے خیمے لگائے گئے تھے۔ ان خیموں کے باہر لوگوں کی لمبی قطاریں لگی ہیں۔ یہ تمام افراد اس انوکھی تحقیق کا حصہ بننے کے لئے آئے تھے۔ مگر یہ ایک اعتبار سے بڑی انوکھی قطار تھی۔ ان میں سے بیشتر افراد ایک دوسرے کے ہم شکل تھے اور انہوں نے لباس بھی ایک جیسے ہی پہن رکھے تھے۔

ان ہی لوگوں میں سے جرمی ولمر ہارورڈ سے ایک طویل سفر طے کرکے ونس برگ پہنچے تھے۔ وہ زیادہ سے زیادہ جڑواں انسانوں سے مل کر ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے تھے۔ وہ یہ معلوم کرنا چاہتے تھے کہ جڑواں انسانوں میں موروثی طور پر کون سے عنصر یکساں ہوتے ہیں۔ ولمر جو پی ایچ ڈی کے طالب علم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جڑواں انسانوں کا میلہ طبی تحقیق کے اعتبار سے ایک منفرد تجربہ ہے۔

صدیوں سے جڑواں انسانوں کے بارے میں پُراسرار کہانیاں گشت کر رہی ہیں۔ ایک دور میں جڑواں انسانوں کو قابل مذمت کہا جاتا تھا اور یہ کہا جاتا تھا کہ ایک جیسی شکل و شباہت رکھنے والے افراد کو بعض خصوصی طاقتیں حاصل ہوتی ہیں۔ انہیں یہ قدرت حاصل ہوتی ہے کہ وہ محسوس کرسکیں کہ ٹھیک اسی وقت دوسرے شخص کے احساسات کیا ہیں۔

سائنسی نقطہ نظر

جڑواں انسان سائنسدانوں کے نقطہ نظر سے انتہائی اہمیت حاصل کر گئے ہیں۔ اس کی وجہ ان کا جین ہے۔ ان کے ڈی این اے سے صدیوں پرانے کئی سوالات کے جوابات تلاش کئے جاسکیں گے۔

سائنسدان ان افراد کے ڈی این اے کے ذریعے اب یہ بھی معلوم کرسکیں گے کہ آپ جس ماحول میں پلے بڑھے ہیں، اس ماحول کے آپ کے رویوں اور صحت پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

جڑواں بچوں کو عام طور پر Monozygot یا لیک جرثومی سمجھا جاتا ہے، کیونکہ ان کا وجود ایک ہی انڈے سے مادر شکم میں تشکیل پاتا ہے۔ ایک دوسرے سے مشابہت نہ رکھنے والے جڑواں افراد Dizygotic کہلاتے ہیں، کیونکہ ان کا وجود علیحدہ علیحدہ انڈوں سے تشکیل پاتا ہے۔ ایسے جڑواں افراد صرف پچاس فیصد جینیٹک میک اپ یکساں ہوتے ہیں۔

ان دونوں اقسام کے جڑواں افراد ماحول کا ایک ہی جیسا اثر قبول کرتے ہیں۔ یہ جڑواں افراد ایک جیسی غذا استعمال کرتے ہیں۔ ان کی رہائش کے انداز میں بھی یکسانیت ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ انتہائی قربت انہیں دوسروں کے مقابلے میں سپیشل بنادیتی ہے۔

والدین کو بھی عام طور پر یہ شکایت رہتی ہے کہ ان کے جڑواں بچے خود کو ایک یونٹ ہی سمجھتے ہیں لیکن ایک سائنسدان کے نقطہ نظر سے اس سلسلے میں جڑواں بچوں پر وسیع تحقیق کی ضرورت ہے۔ اس تحقیق کے نتیجے میں اس بات کو زیادہ بہتر انداز میں سمجھا جاسکے گا کہ ماحولیات اور جینز کے انسانی زندگی پر کیا کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سائنسدانوں کو یہ بات سمجھنے میں بھی مدد مل سکے گی کہ بعض اقسام کے چھاتی کے کینسر موروثی ہوتے ہیں یا نہیں۔

جڑواں افراد پر تحقیق کے نتیجے میں سائنسدان جنسی مسائل، خارش کے مرض، دل کی بیماریوں اور کمر کے درد جیسے امراض کے حوالے سے مزید انکشافات کرنے کے قابل ہوسکیں گے۔

لندن کے انسٹیٹیوٹ آف سائیکاٹری میں پندرہ ہزار سے زائد جڑواں افراد کا گزشتہ دس سال کے دوران معائنہ کیا گیا ہے۔ ان میں 9 سے 11 برس تک کے بچے شامل تھے۔

طبی انکشافات

ابتدائی تحقیق کے دوران سائنسدان ایک خاص نوعیت کی جین تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو یکساں نظر آنے والے جڑواں افراد میں مشترکہ طور پر پائی جاتی ہو۔

ان جڑواں افراد کے ڈی این اے کے نمونے جنوبی لندن کے لیبارٹری میں احتیاط سے محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔ ان نمونوں کی مدد سے بیماریوں کی بنیادی وجوہات کا پتا لگایا جاسکے گا۔

یولیا کوس جو انسٹیٹیوٹ آف سوشل جینیٹک اینڈ ڈیویلپمنٹ سائیکاٹری سنٹر سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ جڑواں افراد پر تحقیق سے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ بعض بچے ریاضی کے مضمون سے دلچسپی نہیں رکھتے، اس کی وجہ بھی ان کی جین ہی ہے۔ انہوں نے تین ہزار جڑواں افراد سے ملاقات کرکے ان کی عام ذہانت کا امتحان لیا۔

یولیا کے ٹیسٹ کے نتائج خاصے حیران کن تھے۔ جب والدین کی جانب سے ورثے میں ملنے والی جین کے جڑواں بچوں پر مرتب ہونے والے اثرات کا ایک دوسرے سے مشابہت نہ رکھنے والے بچوں کی جین کے ساتھ تجزیہ کیا گیا تو انکشاف ہوا کہ ریاضی کے مضمون اور ان کے پڑھنے کی صلاحیتوں میں کافی فرق تھا۔ انہوں نے اپنی تحقیق کے نتائج کو سمیٹتے ہوئے مزید انکشاف کیا کہ بعض جڑواں بچوں پر طوفانی انداز میں مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بعض بچوں پر جین کی وجہ سے ہی اچھے یا برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اب ان کی ٹیم ایک خاص نوعیت کا اسٹڈی پروگرام کرنا چاہتی ہے۔ اس پروگرام کے تحت کسی خاص نوعیت کی جین رکھنے والے بچوں کی خصوصی طور پر مدد کی جائے گی اور اس کے بعد اس سے ملتی جلتی جین والے بچوں کے ساتھ ان کا تجزیہ کیا جائے گا۔

اسی انسٹیٹیوٹ میں پروفیسر آف بی ہیورل جینیٹکس کی حیثیت سے کام کرنے والے پروفیسر رابرٹ پلومن کا کہنا ہے کہ جہاں تک ڈی این اے کا تعلق ہے تو وہ ایک اعتبار سے پہلے سے خبردار کرنے والا نظام ہے۔ اس کی مدد سے ہم کسی شخص کا گہرائی کے ساتھ تجزیہ کریں تو ہم اس کے مسائل کے حوالے سے پیشگوئی کرسکتے ہیں اور مسائل کے حل کے لئے اس کی مدد بھی۔ اسی گروپ نے ایک اور ریسرچ ڈاکٹر ایلی وائیڈنگ کو بھی اس شعبے میں تحقیق کی دعوت دی۔

انہوں نے جڑواں اور غیر جڑواں بچوں کے جائزے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جن افراد کے رویے غیر سماجی اور نفسیاتی نوعیت کے ہوتے ہیں، ان پر جینیاتی عناصر بہت زیادہ قوت کے ساتھ اثر انداز ہوتے ہیں، مگر بعض افراد پر اس نوعیت کے کوئی اثرات مرتب نہیں ہوتے۔ برطانیہ میں جڑواں بچوں کی پیدائش کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ تازہ ترین جائزوں کے مطابق برطانیہ میں ایک ہزار خواتین میں سے پندرہ نے ایک سے زائد بچوں کو جنم دیا ہے۔ گزشتہ دس برسوں کے دوران جڑواں بچوں کی پیدائش کی شرح میں بیس فیصد اضافہ ہوا ہے۔

ماہرین کے مطابق جڑواں بچوں کی تعداد میں اضافے کی سب سے بڑی وجہ ان ادویات کا استعمال ہے جو لاولد عورتیں بچے کی پیدائش کے لئے کھاتی رہتی ہیں۔ اس علاج کے نتیجے میں عورتیں حاملہ بھی ہوجاتی ہیں اور ان کے ہاں ایک سے زائد بچے بھی جنم لیتے ہیں۔

جڑواں بچوں کی سب سے زیادہ تصاویر بنائی جاتی ہیں۔ فٹبال کے پروگراموں کی پریزینٹر گیبسی لوگن کی

جڑواں بچوں کے بارے میں حقائق

دنیا بھر میں اس وقت تقریباً ایک کروڑ پچیس لاکھ جڑواں اور ٹرپلٹ بچے موجود ہیں۔

تقریباً بائیس فی صد جڑواں بچے بایاں ہاتھ استعمال کرتے ہیں۔ جو بچے جڑواں نہیں ہیں ان میں سے صرف 10 فی صد اپنا بایاں ہاتھ استعمال کرتے ہیں۔

گینیز بک آف ریکارڈ کے مطابق چلی کی لیسنو سیٹنا البینا نے اپنے 55 ویں بچے کو جنم دیا ہے۔ ان میں سے پانچ بچوں کے سیٹ ایسے ہیں جو تین تین کی صورت میں پیدا ہوئے تھے۔

ان میں سے ہر بچے کا وزن 7 پاؤنڈ 6 اونس تک ہوتا ہے، جبکہ ایک ساتھ تین کی تعداد میں پیدا ہونے والے بچے کا وزن 3 پاؤنڈ 12 اونس تک ہوتا ہے۔

لندن کے سٹیٹ اینڈ کے علاقے کے دو بدمعاش رونی اور کیگی کی ایک دور میں کافی شہرت تھی۔ ریگی رونی کے مقابلے میں 10 منٹ پہلے پیدا ہوا تھا۔

نیویارک سٹی میں Twins کے نام سے ایک ریسٹورنٹ بھی قائم ہے۔ اس ریسٹورنٹ کی بنیاد دو جڑواں بہنوں نے رکھی تھی۔ ریسٹورنٹ میں 37 افراد پر مشتمل جڑواں لوگوں کا سٹاف ایک ہی شفٹ میں کام کرتا ہے۔

گزشتہ دنوں اخبارات کے صفحہ اول پر ان کے جڑواں بچوں کے ساتھ تصاویر شائع کی گئی ہیں۔

پہچاننے میں دشواری

لوسی سمپسن کا کہنا ہے کہ ان کی جڑواں بیٹیوں کی شکلیں ایک دوسرے سے اتنی زیادہ ملتی ہیں کہ پرانی تصاویر میں انہیں پہچاننے میں انہیں خود بھی دشواری ہوتی ہے مگر شکلیں ملنے کے باوجود دونوں بہنیں اپنی عادات اور رویوں میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

ایلی نور کو ہمیشہ کسی نہ کسی چیز کی ضرورت رہتی ہے جبکہ چارلوٹ اس سے بالکل مختلف ہے۔ وہ خاموشی سے اپنی بہن کی جانب دیکھتی رہتی ہے۔ اکثر وہ اسے کوئی چیز دے دیتی ہے تو وہ اس کے دو ٹکڑے کرتی ہے اور ایک ٹکڑا اپنی بہن کو دیتی ہے۔ ان کی ماں کا کہنا ہے کہ دونوں اکثر اوقات عام زندگی میں ایک جیسی حرکات کا مظاہرہ بھی کرتی ہیں۔ جب وہ اپنے پریم میں سونے جاتی ہیں، ایک دوسرے کو دیکھتی رہتی ہیں۔ مشروب پینے کے بعد دونوں ایک ہی انداز میں فضاء میں ٹانگیں چلانا شروع کردیتی ہیں۔ ان دونوں کے بارے میں یہ بھی معلوم ہوچکا ہے کہ وہ دایاں ہاتھ استعمال کریں گی۔

جڑواں بچوں کے والدین کو یہ حقیقت پیش نظر رکھنی پڑتی ہے کہ ان کی وجہ سے ان کے والدین ایک دوسرے کے ساتھ بہت مضبوط بندھن میں بندھ جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کے والدین کو اکثر و بیشتر یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دونوں بچوں کو مختلف لباس پہنائیں اور جہاں تک ممکن ہو انہیں علیحدہ رکھیں۔ کئی سکولوں میں

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61295 میں محمد اعجاز

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ پنشنر/دوکانداری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ ساڑھے آٹھ مرلہ سرساہی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد احسان وصیت نمبر 43456 گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد جنید احمد

مسل نمبر 61296 میں محمد صدیق

ولد محمد بخش قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1970ء ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/150000 واقع چک نمبر 88/ج۔ب ضلع فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین وصیت نمبر 23150 گواہ شد نمبر 2 بشیر حسین تنویر ولد چوہدری ناصر حسین مرحوم

مسل نمبر 61297 میں امتل رؤف

زوجہ محمد اعجاز قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/126100 روپے۔ 2۔ دس مرلہ پلاٹ واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ تین مرلہ مکان واقع اتحاد کالونی لاہور اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتل رؤف گواہ شد نمبر 1 محمد احسان وصیت نمبر 43456 گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد جنید احمد

مسل نمبر 61298 میں منصور احمد سدھو

ولد مشتاق احمد سدھو قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد سدھو گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد سدھو والد موصی گواہ شد نمبر 2 طارق سلمان سدھو ولد مشتاق احمد سدھو

مسل نمبر 61299 میں امتہ الرشید

زوجہ ڈاکٹر عین النعیم پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع اسلام آباد۔ 2۔ طلائی زیور/ ڈائمنڈ زیور مالیتی -/575000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وصیت نمبر 24218 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عین النعیم خاوند موصیہ وصیت نمبر 17256

مسل نمبر 61300 میں قانتہ نعیم

بنت ڈاکٹر عین النعیم پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ نعیم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وصیت نمبر 24218 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عین النعیم والد موصیہ

مسل نمبر 61301 میں عمیر احمد خان

ولد محمد احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارا کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 خالد سیف اللہ

مسل نمبر 61302 میں ناصرہ داؤد

زوجہ داؤد احمد منصور قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/84000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منصور مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر داؤد ولد داؤد احمد منصور

مسل نمبر 61303 میں معظم عثمان قیصر

ولد عثمان علی مخدوم مرحوم قوم مخدوم پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معظم عثمان قیصر گواہ شد نمبر 1 میاں غلام احمد وصیت نمبر 10383 گواہ شد نمبر 2 خواجہ حفیظ احمد وصیت نمبر 29002

مسل نمبر 61304 میں ملیحہ احمد

بنت مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً وزن ایک تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد ندیم چوہان ولد غلام نبی چوہان گواہ شد نمبر 2 منیر احمد رشید وصیت نمبر 24842

مسل نمبر 61305 میں نور احمد ثاقب

ولد غلام احمد مرحوم قوم وریاہ پیشہ تعمیراتی کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل دو عدد مالیتی -/80000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نور احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 فضل اللہ منصور احمد وصیت نمبر 34231 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم جاوید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 61306 میں ناصرہ ثاقب

زوجہ نور احمد ثاقب پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 41 گرام۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ ثاقب گواہ شد نمبر 1 فضل اللہ منصور احمد وصیت نمبر 34231 گواہ شد نمبر 2 نور احمد ثاقب خاوند موصیہ

مسل نمبر 61307 میں احسن بن ناصر

ولد ایم۔وائی ناصر قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسن بن ناصر گواہ شد نمبر 1 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ریحان ولد سعید احمد ریحان

مسل نمبر 61308 میں نفیس احمد

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نفیس احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قریشی ولد عبدالرشید قریشی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد راجپوت ولد عبداللطیف راجپوت

مسل نمبر 61309 میں امتہ العزیز

بیوہ نصیر احمد ناصر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/100000روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 کامران سہیل ولد نصیر احمد ناصر مرحوم

مسل نمبر 61310 میں قمروش سجاد

بنت سجاد احمد مرحوم قوم عباسی پیشہ طالب علم/خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قمروش سجاد گواہ شد نمبر 1 خرم سجاد ولد سجاد احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 61311 میں مبارک احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 6 مرلہ مالیتی -/330000روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/45000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد زاہد ولد وسیم احمد شاہد

مسل نمبر 61312 میں ظہور احمد وڑائچ

ولد نذر محمد مرحوم قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلہ واقع اسلام آباد مالیتی -/5000000روپے۔2۔دو عدد دکانیں واقع I/8 مرکز مالیتی -/3200000 روپے۔3۔6 مرلہ رہائشی پلاٹ I-11/2 مالیتی -/2000000روپے۔4۔زرعی اراضی 6/ایکڑ واقع سعد اللہ پور منڈی بہاؤالدین مالیتی -/600000 روپے۔5۔موٹر کار دو عدد مالیتی -/700000 روپے۔6۔نقد رقم بصورت کاروبار -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد صدیقی ولد محمود احمد صدیقی

مسل نمبر 61313 میں چوہدری مشہود احمد

ولد چوہدری شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 بدر احمد عرفان وصیت نمبر 40771 گواہ شد نمبر 2 مجد الدین وصیت نمبر 29720

مسل نمبر 61314 میں کوکب منیرہ

زوجہ وحید عمر ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے۔ 2۔زیورات بوزن 200 گرام مالیتی اندازاً 200000/- روپے۔ 3۔شیئرز P.P.L مالیتی 27500/- روپے۔ 4۔نقد رقم 100000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 19637/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور بصورت نفع شیئرز مبلغ 2200/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوکب منیرہ گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد وصیت نمبر 15679 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم

مسل نمبر 61315 میں وحید عمر ملک

ولد عطاء اللہ ملک قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شیئرز KAPCO مالیتی 15000/- روپے۔ 2۔ بینک بیلنس 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاوبار مل رہے ہیں۔ اور بصورت منافع شیئرز 3500/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن اہمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید عمر ملک گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد وصیت نمبر 15679 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد مرحوم

مسل نمبر 61316 میں عبدالجبار

ولد غلام قادر قوم جھنگل جٹ پیشہ زمینداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو ایکڑ زمین واقع گوٹھ علی محمد جٹ۔2۔ ٹریکٹر میں 1/3 حصہ۔ 3۔بھینس مالیتی 40000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 33000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن اہمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالجبار گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر ولد سجاد احمد گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد علی محمد جٹ

مسل نمبر 61317 میں شاہنواز طاہر

ولد غلام قادر قوم جھنگل جٹ پیشہ زمیندارہ 39 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 6/1 ایکڑ واقع گوٹھ علی محمد جٹ۔ 2۔ بیل مالیتی 25000/- روپے۔ 3۔ ٹریکٹر میں 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ 33000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن اہمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہنواز طاہر گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر ولد سجاد احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالجبار ولد غلام قادر

مسل نمبر 61318 میں افراز تبسم

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم کمہار پیشہ خانہ داری / ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے۔2۔زیور چاندی۔3۔ بکری ایک عدد۔4۔حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ افراز تبسم گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر ولد سجاد احمد گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد علی محمد

مسل نمبر 61319 میں شگفتہ تبسم

زوجہ شاہنواز طاہر قوم کمہار پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو عدد بھینس۔2۔طلائی زیور 3 تولہ۔3۔حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ تبسم گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر ولد سجاد احمد گواہ شد نمبر 2 شاہنواز طاہر ولد غلام قادر

مسل نمبر 61320 میں عالیہ مقدس

بنت مبارک احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ مقدس گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر 61321 میں روبینہ کوثر

زوجہ منیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 تولے مالیتی 600000/- روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ 100000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبیہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 قریشی کالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر 61322 میں سمیعہ رؤف

بنت عبدالحیٔ قوم ہندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال یعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 / چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیعہ رؤف گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر 61323 میں زاہدہ گل ثمین

زوجہ نعیم احمد قوم دیو پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھوری مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے مالیتی اندازاً 187500/- روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ گل ثمین گواہ شدنمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شدنمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر 61324 میں مریم بی بی

بنت ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26 اسلام آباد ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم گواہ شدنمبر 1 رانا لیاقت علی ولد رانا محمد حنیف گواہ شدنمبر 2 رانا ریاض احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 61325 میں قمر ضیاء

زوجہ راجہ شبیر احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سہارا سرٹیفکیٹس مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور ادا شدہ 12 تولے موجودہ کل زیور بوزن 24 تولے۔ 3۔ مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2076+8400 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع سرٹیفکیٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر ضیاء گواہ شدنمبر 1 راجہ شبیر احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد رفیق ولد محمد یوسف مرحوم

مسل نمبر 61326 میں لئیق احمد رضوان

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچا گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد رضوان گواہ شدنمبر 1 منور احمد ولد عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عادل وصیت نمبر 30020

مسل نمبر 61327 میں نصیر احمد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 300 ر ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد ساڑھے چار ایکڑ زمین مالیتی 3 لاکھ روپے فی ایکڑ۔ 2۔ ترکہ والد 12 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ (اس ترکہ میں والدہ دو بھائی 8 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شدنمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شدنمبر 2 خوشنود احمد ولد بشارت علی

مسل نمبر 61328 میں محمد امین

ولد مبارک علی قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شدنمبر 2 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 61329 میں شاہد احمد

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شدنمبر 1 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین گواہ شدنمبر 2 محمد عبداللہ قمر ولد حاجی میاں رانا

مسل نمبر 61330 میں شاہد احمد

ولد عبدالواحد قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم ر مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری (سیلز مین) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شدنمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33431 گواہ شدنمبر 2 چوہدری مبشر احمد ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 61331 میں آنسہ اشرف

بنت محمد اشرف طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ اشرف گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف طاہر والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 61332 میں ضیاء اللہ سیال

ولد سمیع اللہ سیال قوم سیال پیشہ ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دارالرحمت شرقی جو والدہ صاحبہ کی ملکیت ہے اس پر تعمیری اخراجات 12 لاکھ روپے میرے ہیں۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال 5 مرلہ واقع دارالرحمت غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع دارالفتوح مالیتی اندازاً -/600000 روپے (یہ متنازعہ ہے کیس دارالقضاء میں چل رہا ہے۔) اس وقت مجھے مبلغ -/12000+10000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پرائیویٹ پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء اللہ سیال گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ سیال والد موصی وصیت نمبر 12774 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد سیال وصیت نمبر 28591

مسل نمبر 61333 میں منصور احمد بلال

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصور احمد بلال گواہ شد نمبر 1 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عمردین مرحوم

مسل نمبر 61334 میں شمشاد اختر

زوجہ منظور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/175000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمشاد اختر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ گواہ شد نمبر 2 فضل کریم قمر ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 61335 میں مشرف صباء مبین

بنت مشتاق احمد عارف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مشرف صباء مبین گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد محمد علی

مسل نمبر 61336 میں توحیدہ ناز

زوجہ سہیل احمد قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/104000 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ توحیدہ ناز گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد غلام نبی

مسل نمبر 61337 میں مبشرہ گلشاد

زوجہ محبوب الرحمٰن شفیق احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 11-80 گرام مالیتی اندازاً -/90362 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ گلشاد گواہ شد نمبر 1 محبوب الرحمٰن شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 31648 گواہ شد نمبر 2 سید سلمان شاہ ولد سید عبدالغفور شاہ

مسل نمبر 61338 میں شگفتہ طارق

زوجہ طارق احمد قمر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/30000 روپے ادا شدہ بصورت طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ گلناز طارق گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 61339 میں عائشہ صدیقہ

بنت رانا دوست محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 8 تولہ سونا۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد شہزاد ولد رانا دوست محمد گواہ شد نمبر 2 رانا دوست محمد والد موصیہ

(بقیہ صفحہ 6)

جڑواں بچوں کو علیحدہ علیحدہ کلاسوں میں رکھا جاتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح ان دونوں کو اپنی شخصیت اور شناخت کو ابھارنے میں مدد ملے گی۔

ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ جڑواں بچے عام طور پر ایک جیسی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔

لنڈا اور ڈائر میڈلی سمرسٹ میں رہتے ہیں۔ان دونوں کے جڑواں بچے ہیں۔ یہ بچے ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں۔ان کے مقابلے میں جیمز اور میتھیو ابتداء ہی سے اپنے روزمرہ کے کام یکساں انداز میں انجام دیتے ہیں۔ وہ ایک ہی انداز میں ناخن چباتے ہیں، دونوں نے ایک ہی عرصے میں چلنا اور بات کرنا سیکھا۔

ان کی ماں کا کہنا ہے کہ دونوں بچے ایک دوسرے کے اتنے قریب ہیں کہ ان کے رونے کا انداز بھی ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہے، میرا خیال ہے وہ سوچتے بھی ایک ساتھ ہیں۔

(جنگ سنڈے میگزین 28/اگست 2005ء)

فرانس کا ریاضی دان

بلیسی پاسکل

بلیسی پاسکل فرانس کا مشہو فلسفی، ریاضی دان اور ادیب تھا۔ وہ 19 جون 1623ء کو فرانس میں پیدا ہوا۔ابتداء سے اسے علم ہندسہ یعنی جیومیٹری سے لگاؤ تھا۔یہی وجہ ہے کہ فقط 12 برس کی عمر میں اس نے علم ہندسہ کے قواعد معلوم کئے اور 17 برس کی عمر میں اس نے اس موضوع پر ایک اہم کتاب بھی لکھ ڈالی۔اس کے بعد بھی اس علم سے اس کا شغف جاری رہا۔اس نے علم ہندسہ کے متعدد مسائل حل کئے اور Theory of Probability کی بنیاد رکھی۔

بلیسی پاسکل ایک اچھا ادیب بھی تھا۔اس نے متعدد فلسفیانہ موضوعات پر قلم اٹھایا۔ وہ پہلا آدمی تھا جس نے ریاضی کا فلسفہ دریافت کیا۔اس کے علاوہ اس نے متعدد طنزیہ مضامین بھی تحریر کئے۔جنہیں طنزیہ ادب کا شاہکار سمجھا جاتا ہے۔

19/اگست 1662ء اس مشہور فلسفی، ریاضی دان اور ادیب کی تاریخ وفات ہے۔

جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔
(حدیث نبوی)

اعلان دارالقضاء

(مکرم احمد خان صاحب بابت ترکہ
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب)

مکرم احمد خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ولد چوہدری حسن دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ۔ان کے نام قطعہ نمبر 54/21 برقبہ ایک کنال واقع محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ قطعہ درج ذیل تفصیل کے مطابق ہم بھائیوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔

1۔مکرم احمد خان صاحب،10 مرلہ 2۔مکرم نثار احمد صاحب 5 مرلہ 3۔مکرم اعجاز احمد صاحب 5 مرلہ

دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم احمد خان صاحب ۔بیٹا
2۔مکرم نثار احمد صاحب ۔بیٹا
3۔مکرم اعجاز احمد صاحب۔بیٹا
4۔مکرم محمد خان صاحب۔بیٹا
5۔مکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ۔بیٹی
6۔مکرمہ اختر پروین صاحبہ۔بیٹی
7۔مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ۔بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ممتاز شخصیات کا صدر مشرف کو خط ایک سابق نگران وزیراعظم، قومی اسمبلی کے دو سپیکر اور سپریم کورٹ کے دو ریٹائرڈ چیف جسٹس صاحبان سمیت 8 ممتاز شخصیات نے صدر پرویز مشرف کو لکھے گئے خط میں مطالبہ کیا ہے کہ وہ آرمی چیف کا عہدہ چھوڑ کر آئندہ انتخابات سپریم کورٹ کی نگرانی میں کرانے کا اعلان کریں بلخ شیر مزاری، سید فخر امام، الٰہی بخش سومرو، سید سجاد علی شاہ، سعید الزمان صدیقی، میاں گل، اورنگ زیب، تاج محمد جمالی اور وزیر احمد جوگیزئی نے اپنے خط میں بلوچستان اور وانا میں انسانی جانوں کے نقصان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت گزشتہ چار سال کے دوران کرپشن روکنے میں ناکام رہی ہے۔

اسرائیلی جارحیت امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے لکھا ہے کہ اسرائیلی جارحیت دنیا کی تباہی کا باعث بنے گی۔ یہودی حملوں سے دنیا بحران کے ابتدائی مرحلے میں داخل ہوگئی ہے۔ مصر اور سعودی عرب کے جہادی مسلمانوں کا حزب اللہ کی مدد کیلئے حکمرانوں پر دباؤ بڑھ جائے گا۔ خطے کی مسلم مزاحمتی تحریکیں متحد ہوکر امریکہ اور اسرائیل کے خلاف نیا عسکری محاذ بنائیں گی۔ ایران بھی ان حالات میں مزاحمتی تحریکوں کی مکمل سرپرستی کرسکتا ہے۔ (دن 16۔اگست 2006ء)

کراچی اور سندھ میں طوفانی بارش کراچی اور اندرون سندھ میں طوفانی بارشوں سے معمولات زندگی شدید متاثر ہوئے ہیں اور 14۔افراد جاں بحق ہو گئے ہیں ندی نالوں میں طغیانی سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے ہیں۔ متعدد پروازیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ کراچی میں آئی آئی چندریگر روڈ، شاہراہ فیصل سمیت کئی علاقے پانی میں ڈوب گئے۔ ٹریفک جام ہوگئی کراچی کے ہسپتالوں میں ہنگامی حالت نافذ کردی گئی۔ ضلع میر پور خاص میں آسمانی بجلی گرنے اور سانپوں کے ڈسنے سے 6۔افراد جاں بحق ہوگئے۔ کراچی کے 80 فیصد علاقے بجلی سے محروم رہے۔ دادو میں 6 گھنٹے بجلی بند رہی۔

سٹیل ملز کی نجکاری پر بحث قومی اسمبلی میں سٹیل ملز کی نجکاری میں کرپشن کے حوالے سے اپوزیشن نے شدید احتجاج اور واک آؤٹ کیا اور مطالبہ کیا کہ سپیکر نجکاری میں بے ضابطگی پر وزیراعظم اور کابینہ کمیٹی کے خلاف الیکشن کمیشن میں ریفرنس بھیجیں۔ وفاقی وزیر نجکاری نے کہا کہ سٹیل ملز کی نجکاری نئے سرے سے کریں گے۔ عوام کو 10 فیصد حصص دینے کا جائزہ لے رہے ہیں جاوید اشرف قاضی نے کہا کہ ایک دوسرے کے خلاف ریفرنس کرنے والے آج بہن بھائی بن گئے ہیں۔

جنوبی لبنان میں فوج کی تعیناتی اسرائیلی فوج جنوبی لبنان کے مقبوضہ علاقوں سے واپس آنا شروع ہو گئی ہے جبکہ لبنانی فوج نے چالیس سال میں پہلی مرتبہ ان علاقوں کا کنٹرول حاصل کرنا شروع کر دیا ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ دشمن ممالک کی شمولیت قابل قبول نہیں۔ لبنانی وزیراعظم نے کہا ہے کہ جنوبی لبنان میں سرکاری فوج کی تعیناتی سے ریاست کے اندر ریاست کے تاثر کا خاتمہ ہوجائے گا۔ حزب اللہ نے لبنانی فوج کے ساتھ تعاون کی یقین دہانی کرادی ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ امن فوج جلد تعینات کی جائے گی۔ فرانس نے پیشکش کی ہے کہ امن فوج کی کمان سنبھالنے کو تیار ہیں۔ حزب اللہ کے ایک وزیر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کا وقت نہیں آیا۔

اسرائیل کو شکست اسرائیلی وزیر دفاع نے حزب اللہ کے خلاف جنگ میں مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں ناکامی پر انکوائری کا حکم دیتے ہوئے سابق آرمی چیف کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیشن تشکیل دے دیا ہے۔ اسرائیل کو پونے 6۔ارب ڈالر خرچ کرکے بھی حزب اللہ کے خلاف کامیابی نہیں مل سکی۔

پنجاب میں فراہمی و نکاسی آب کا ماسٹر پلان وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع میں فراہمی و نکاسی آب کے نظام کی اصلاح اور پرانی و بوسیدہ پائپ لائنوں کی تبدیلی کیلئے ماسٹر پلان تشکیل دے دیا گیا ہے جس پر پانچ ارب روپے لاگت آئے گی لاہور، راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد اور گوجرانوالہ سمیت تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں بوسیدہ پائپ لائنیں تبدیل کردی جائیں گی بعض علاقوں میں گندے پانی کی وجہ سے بیماریوں کا پھیلنا تشویشناک ہے

تبدیلی نام

مکرم محمد نواز باجوہ صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام محمد نواز سے تبدیل کر کے محمد نواز باجوہ رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

مکرمہ زبیدہ ورک صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نواز باجوہ صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام زبیدہ خانم سے تبدیل کر کے زبیدہ ورک رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

قرض بھی ایک امانت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے متعلق مطمئن ہو اور اسے بلا رہن روپیہ دے دے تو وہ شخص جسے روپیہ دیا گیا ہے اور جسے امین جانا گیا ہے اس کا فرض ہے کہ دوسرے کے مطالبہ پر روپیہ بلا حجت واپس کردے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے۔ اس جگہ قرض کو امانت قرار دیا گیا ہے۔ جس میں یہ حکمت ہے کہ دنیا میں عام طور پر امانت کی ادائیگی تو ضروری سمجھی جاتی ہے۔ لیکن قرض کی ادائیگی میں ناواجب تساہل اور غفلت سے کام لیا جاتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قرض بھی ایک امانت ہی کی قسم ہے...... اس آیت سے ہر قسم کی امانتوں کی حفاظت اور ان کی بروقت واپسی کا بھی ایک عام سبق ملتا ہے جس کی طرف قرآن کریم کی ایک دوسری آیت (-) (المومنون:9) میں بھی اشارہ کیا گیا ہے اور نصیحت فرمائی ہے کہ تمدنی معاملات کی ایک اہم شاخ دوسرے کے پاس امانت رکھوانا بھی ہے۔ پس نہ صرف قرض کے معاملات میں بلکہ امانت کے معاملہ میں بھی تمہیں تقویٰ اللہ سے کام لینا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ امانت لینے والا آئے اور تم واپسی میں پس وپیش کرنے لگ جاؤ“۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 648)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

ربوہ میں طلوع و غروب 19۔اگست

طلوع فجر	4:05
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:51

ہر فرد وصیت کرے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

”اس وقت میرے نزدیک کم سے کم تحریک یہ ہونی چاہئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کردے...... میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے کم از کم اس قدر ایمان کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے کہ وہ وصیت کردے اور کوشش کرے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو اگر اس تحریک کو پورے زور سے جاری رکھا جائے تو دشمن کا منہ خود بخود بند ہوجائے گا اور وہ سمجھے گا کہ ان لوگوں میں ایمان کی سچی حلاوت پائی جاتی ہے۔

کوئی مرد اور کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ تا دنیا کو معلوم ہوجائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے“۔

(الفضل 5 جون 1948ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ضرورت سٹاف
کڈز وزڈم ہاؤس (انگلش میڈیم) دارالبرکات کو بی۔اے بی ایس سی اور ایم اے ایم ایس سی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں 21۔اگست تک سکول کے دفتر میں جمع کروادیں۔
نوٹ: سکول میں بچوں کی نگرانی کیلئے ایک آیا کی بھی ضرورت ہے۔
فون سکول: 6212745 گھر: 6211227 (پرنسپل)

For Casual party & Bridle wear
FABRICS GALLERY
Railway Road Rabwah
PH:047-6214300

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 2/2 دارالفضل شرقی رقبہ ایک کنال 6 کمرے 2 برآمدے دونوں جانب صحن سٹور کچن 2 باتھ روم اٹیچ۔ پانی بجلی۔ سوئی گیس
رابطہ: جمیل احمد خان فون: 0333-6717253

محفوظ پانی ۔ صحت مند زندگی
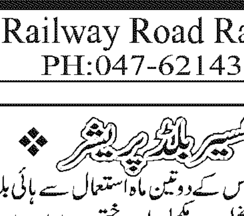
الفضل ڈرنکنگ واٹر
19 لٹر، 6 لٹر، 1.6 لٹر اور 0.6 لٹر میں دستیاب ہے
AL-FAZL Pure Water
فری ہوم ڈیلیوری کے لئے ابھی کال کیجئے
Q2S Marketing 047-6005039

C.P.L 29-FD